اشفاق احمد وڑائچ
فیصل آباد

آپ کے موقر دو ماہی پرچے کا جنوری - فروری ۱۹۹۶ء کا شمارہ میرے سامنے ہے اس شمارے میں جناب کامران فضل اور محمد مطلوب صاحب کے مدیر کے نام خطوط شائع ہوئے ہیں۔ ویسے تو ان بھائیوں نے اپنے خطوں میں بہت معقول اور وزنی تجاویز دی ہیں اور ایسے لگتا ہے کہ جو کچھ میں آپ سے کہنا چاہتا تھا وہ سب کچھ انہوں نے لکھ دیا ہے۔ مگر پھر بھی چند ایک باتیں میرے ذہن میں ہیں جن کی نشان دہی کر کے آپ سے توقع کرتا ہوں کہ اس پرچے کو مزید معلوماتی اور مفید بنانے کے لیے آپ غور کریں گے۔

۱۔ میں نے اس مجلے کے تمام سابقہ شمارے نہیں دیکھے۔ اس بے خبری میں میں یہ تجویز پیش کرتا ہوں کہ آپ ان علاقہ جات جن کا ذکر اپنے خط میں کامران فضل صاحب نے کیا تھا، کی مختصر تاریخی سرگزشت جس میں بطور خاص یہ مذکور ہو کہ اسلام یہاں کیسے وارد ہوا اور پھر کیسے پھیلا، ضرور شائع کیا کریں۔ خطے کی زبان - ثقافت - تمدن اور جغرافیائی حالات بشمول آب و ہوا کی مختصر روئیداد کو پرچے کا حصّہ بنا دیں۔ یہاں کے لوگوں کی نسلی شناخت پر بھی روشنی ڈالیں۔

۲۔ دور حاضر کی سیاست کے ساتھ ساتھ اوپر گزارش کردہ موضوعات قارئین کے لیے ذریعۂ معلومات بنائیں۔

۳۔ اس کے سرورق کی یکسانیت کو ختم کر کے ہر پرچے پر نیا سرورق لگائیں جس میں ان علاقوں کے نامور مشاہیر کی تصویریں اور خوب صورت مناظر شامل ہوں۔

۴۔ گزرے ہوئے زمانے کے بطلانِ جلیل کا ذکر بھی شامل اشاعت کریں۔

۵۔ ایسا کرنے سے یقینی ہے کہ پرچے کی ضخامت بڑھے گی اور ضخامت بڑھنے سے اخراجات بھی زیادہ ہو جائیں گے۔ لہذا رسالے کی قیمت اس میں شائع ہونے والے مواد، اس کی ضخامت اور اس کے اخراجات کی مناسبت سے مقرر کریں۔ بلکہ اگر آپ پسند کریں اس کام کی انجام دہی کے لیے مالی امداد (donation) طلب کرنے میں بھی ہرج نہیں۔ آپ چاہیں تو میں سب سے پہلے اس مدد کے لیے خود کو حاضر کرتا ہوں۔ ہمیں پون صدی تک روسی استبداد کے شکنجے میں پھنسے رہنے والے مسلمانوں کے متعلق نہ صرف بہت کچھ معلوم کرنا ہے بلکہ انہیں اُن کا ماضی واپس لوٹانے میں اُن کی مدد کرنی ہے۔ اس لیے اس رسالے میں بہت کچھ اضافہ کرنے کی ضرورت ہے۔ فی الحال اسے پڑھ کر تشفی نہیں ہوتی اور علمی تشنگی رہتی ہے۔ اس تشنگی کو دور کرنے کا سامان کریں۔